



رسول الله آ اپنی اونٹنی پر نفل نماز سر ک اشاروں سے پڑھتے تھے، چاہے اس کا رخ جس جانب بھی ہوتا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں: ”رسول اللہ آ اپنی اونٹنی پر نفل نماز سر ک اشاروں سے پڑھتے تھے، چاہے اس کا رخ جس جانب بھی ہوتا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کیا کرتے تھے“ ایک اور روایت میں ہے کہ: آپ آ اپنی اونٹ پر ہی وتر نماز پڑھ لیا کرتے تھے صحیح مسلم کی روایت میں ہے: ”تاہم آپ فرض نماز سواری پر نہیں پڑھا کرتے تھے“ صحیح بخاری کی روایت میں ہے: ”سوا فرائض کے“

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے - متفق علیہ]

نبی ص فر نفل نماز اپنی سواری پر پڑھا کرتے تھے، چاہے وہ آپ کو جس جانب بھی لے جا رہی ہوتی اور اگرچہ وہ قبلہ رخ نہ بھی ہوتی اپنی سر ک اشاروں سے رکوع و سجدہ کر لیتے رکوع، سجدہ اور قبلہ رو ہونے کے لیے اپنی سواری سے نیچے کا تکلف نہیں فرماتے تھے چاہے نماز مطلق نفل ہوتی، سنت موکدہ ہوتی یا پھر کسی سبب کی وجہ سے پڑھی جائے والی کوئی نماز ہوتی البتہ فرض نمازوں میں آپ آ ایسا نہیں کرتے تھے اسی طرح آپ وتر بھی اپنی اونٹ پر ہی ادا کر لیا کرتے تھے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3128>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

